غیر سزا یافتہ قیدی کی ہسپتال میں منتقلی (پابندیوں کے ساتھ یا بغیر)

(مینٹل ہیلتھ ایکٹ 1983 کی دفعہ 48)

1. مریض کا نام	
2. آپ کے معالجہ کے ذمہ دار شخص (آپ کے "ذمہ دار معالج") کا نام	
3. ہسپتال اور وارڈ کا نام	
4. آپ کی منتقلی کی ہدایت کی تاریخ	
5. نافذ العمل پابندی کی ہدایت؟	ہاں / نہیں

میں ہسپتال میں کیوں ہوں؟

آپ کو اس ہسپتال میں اس وجہ سے منتقل کیا گیا ہے کہ وزیر مملکت برائے انصاف کو دو ڈاکٹروں نے یہ بتایا ہے کہ آپ دماغی اختلال میں مبتلا ہیں اور یہ کہ آپ کو طبّی معالجہ کے لئے ہسپتال میں رکھے جانے کی ضرورت ہے۔

وزیر مملکت برائے انصاف نے مینٹل ہیلتھ ایکٹ 1983 کی دفعہ 48 کے تحت ایک "منتقلی کی ہدایت" جاری کی ہے جس سے غیر سزا یافتہ قیدی کو ہسپتال میں منتقل کرنے کی اجازت ملتی ہے۔

ہوسکتا ہے کہ وزیر مملکت نے مینٹل ہیلتھ ایکٹ کی دفعہ 49 کے تحت آپ پر پابندی کا حکمنامہ بھی صادر کیا ہو۔

پابندی کا حکمنامہ کیا ہے؟

اگر آپ پر پابندی کا حکمنامہ صادر کیا گیا ہے تو، اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو اس وقت تک ہسپتال سے رخصت نہیں کیا جاسکتا ہے جب تک کہ وزیر مملکت برائے انصاف یہ نہ کہہ دیں کہ آپ چھوڑ کر جاسکتے ہیں۔ اس صورت میں، آپ کو رخصت دینا کچھ ایسی شرائط کے ساتھ مشروط ہوسکتا ہے جو وقت قریب آنے پر آپ کو بتا دیا جائے گا۔ ہسپتال میں آپ کے رہتے ہوئے آپ کی نگہداشت کے ذمہ دار شخص (آپ کے ذمہ دار معالج) کو وزیر مملکت برائے انصاف کی رضامندی ضرور لینی چاہئے اس کے بعد ہی آپ عارضی رخصت پر جاسکتے ہیں یا آپ کو کسی اور ہسپتال میں بھیجا جاسکتا ہے۔

میں یہاں کتنے وقفے تک رہوں گا؟

آپ کو ہسپتال میں آپ کی منتقلی کی ہدایت ختم ہونے کے وقت تک رکھا جائے گا۔

اگر آپ کو **مجسٹریٹ کی عدالت کے ذریعہ ریمانڈ پر لیے جانے کے بعد** یہاں منتقل کیا گیا ہے تو:

آپ کی ریمانڈ کی مدت ختم ہونے تک آپ کو ہسپتال میں رکھا جائے گا، تاوقتیکہ آپ کو قانونی کارروائی کے لئے کراؤن کورٹ میں نہ بھیج دیا جائے *یا* مجسٹریٹ کی عدالت کے ذریعہ آپ کو دوبارہ ریمانڈ پر نہ لے لیا جائے (اور اس صورت میں آپ ہسپتال میں رکیں گے)۔ اگر آپ کا ذمہ دار ڈاکٹر یہ کہتا ہے کہ آپ کو دماغی اختلال کے لئے ہسپتال میں طبّی معالجہ کی مزید ضرورت نہیں رہ گئی ہے تو مجسٹریٹ کی عدالت منتقلی کی یہ ہدایت ختم کرنے کا حکم صادر کرسکتی ہے۔ اس کے بعد آپ جیل میں واپس ہوجائیں گے، تاوقتیکہ عدالت آپ کو ضمانت پر رہا کرنے کا فیصلہ نہ کردے۔

اگر آپ کو **دیوانی قیدی کی حیثیت سے یا ترک وطنی کے قوانین کے تحت** یہاں منتقل کیا گیا ہے تو:

آپ کو اس تاریخ تک ہسپتال میں رکھا جائے گا جب تک جیل سے رہا نہ کردیا جائے یا حراستی مرکز سے نکال نہ دیا جائے، تاوقتیکہ آپ کا ذمہ دار معالج یہ نہ کہہ دے کہ آپ کو طبّی معالجہ کی مزید ضرورت نہیں رہ گئی ہے۔ اگر آپ پر پابندی کی ہدایت دی گئی ہے اور آپ کا ذمہ دار معالج کہتا ہے کہ آپ کو طبّی معالجہ کی مزید ضرورت نہیں رہ گئی ہے، تو آپ جیل یا حراستی مرکز میں واپس ہوجائیں گے۔

دیگر معاملات میں:

آپ کو اس وقت تک ہسپتال میں رکھا جائے گا جب تک کہ آپ کا ذمہ دار معالج یہ نہ کہہ دے کہ آپ کو علاج کی مزید ضرورت نہیں رہ گئی یا جب تک کہ عدالت کے ذریعہ آپ کے معاملے کا فیصلہ نہیں ہوجاتا ہے۔ اگر آپ کا ذمہ دار معالج کہتا ہے کہ آپ کو طبّی معالجہ کی مزید ضرورت نہیں رہ گئی ہے، تو آپ جیل میں واپس ہوجائیں گے، تاوقتیکہ عدالت آپ کو ضمانت پر رہا کرنے کا فیصلہ نہ کردے۔

کیا مجھے منتقلی کا حکمنامہ ختم ہونے کے بعد بھی ہسپتال میں رکھا جاسکتا ہے؟

اگر آپ کی منتقلی کا حکمنامہ ختم ہونے کے بعد بھی آپ کو مزید معالجہ درکار ہے تو اس بات کا امکان ہے کہ مینٹل ہیلتھ ایکٹ کی کسی مختلف دفعہ کے تحت آپ کو ہسپتال میں رکھا جائے گا۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو، اس بارے میں بتانے کے لئے آپ کو کوئی اور کتابچہ دیا جائے گا۔

اگر مجھے عدالت میں واپس جانا ہے تو کیا ہوگا؟

اگر آپ ریمانڈ پر ہیں اور ابھی تک قانونی کارروائی کا سامنا نہیں کیا ہے تو، آپ کو عدالت میں واپس جانا پڑسکتا ہے۔ عدالت آپ کے مقدمے پر نگاہ ڈالے گی اور یہ کہتے ہوئے مینٹل ہیلتھ ایکٹ کی دفعہ 37 کے تحت ہسپتال کا حکمنامہ جاری کرسکتی ہے کہ آپ کو ہسپتال میں رہنا چاہئے، یا آپ کو کوئی متبادل سزا سنا سکتی ہے۔ عدالت ہسپتال کا حکمنامہ صرف اسی صورت میں صادر کرسکتی ہے جب دو ڈاکٹر یہ کہہ دیں کہ آپ دماغی اختلال میں مبتلا ہیں اور مینٹل ہیلتھ ایکٹ کے تحت آپ کا علاج کرنے کی ضرورت ہے۔

کیا میں اپیل کرسکتا ہوں؟

آپ خود کو ہسپتال میں منتقل کرنے کے لئے وزیر مملکت برائے انصاف کے فیصلے کے خلاف، یا مجسٹریٹ کی عدالت کے ذریعہ ریمانڈ پر لیے جانے کے خلاف اپیل نہیں کرسکتے ہیں۔

لیکن ایسے افراد موجود ہیں جن سے آپ یہ گزارش کرسکتے ہیں کہ آپ کو ہسپتال چھوڑ کر جانے دیا جائے۔

اگر آپ پر پابندی کی ہدایت نہیں دی گئی ہے تو آپ ہاسپٹل منیجرز سے یہ گزارش کرسکتے ہیں کہ آپ کو چھوڑ کر جانے دیا جائے۔ آپ یہ کام کسی بھی وقت کرسکتے ہیں۔ ہاسپٹل منیجرز یہ فیصلہ کرنے کے لئے ہسپتال کے اندر ہی تشکیل شدہ عوام کی ایک خصوصی کمیٹی ہوتی ہے کہ آیا لوگوں کو ہسپتال میں رکھا جائے۔ ہاسپٹل منیجرز یہ فیصلہ کرنے سے قبل آپ سے بات کرسکتے ہیں کہ آیا آپ کو چھوڑ کر جانے دیا جائے۔ اگر آپ یہ کام کرنا چاہتے ہیں تو، آپ ذیل کے پتے پر انہیں خط لکھ سکتے ہیں:

یا آپ عملہ کے ممبر سے یہ گزارش کرسکتے ہیں کہ ہاسپٹل منیجرز سے رابطہ کرنے میں آپ کی مدد کریں۔

خواہ آپ پر پابندی کی ہدایت دی گئی ہو یا نہ دی گئی ہو، آپ یہ بتانے کے لئے ٹریبیونل کے سامنے گزارش کرسکتے ہیں کہ آپ کو ہسپتال میں نہیں رکھا جانا چاہئے۔

ٹریبیونل کیا ہے اور کیا ہوتا ہے؟

ٹریبیونل ایک خود مختار پینل ہے جو یہ فیصلہ کرتا ہے کہ آیا آپ کو ہسپتال سے رخصت ہونے کی اجازت دی جانی چاہئے۔ یہ آپ کے ساتھ آپ اور ہسپتال کا جو عملہ آپ کو جانتا ہے اس کے ساتھ ایک میٹنگ کرے گا۔ اس میٹنگ کو "شنوائی "کہا جاتا ہے۔ اگر آپ کی مرضی ہو تو، آپ شنوائی میں اپنی مدد کے لئے کسی اور شخص سے بھی آنے کی گزارش کرسکتے ہیں۔ شنوائی سے قبل، ٹریبیونل کے ممبران آپ اور آپ کی نگہداشت کے بارے میں ہسپتال سے موصول رپورٹیں پڑھیں گے۔ ٹریبیونل کا ایک ممبر آپ سے بات کرنے بھی آئے گا۔

میں ٹریبیونل کے سامنے کب درخواست دے سکتا ہوں؟

آپ کی منتقلی کی ہدایت دیئے جانے کے بعد آپ پہلے چھ ماہ کے دوران کسی بھی وقت ایک بار ٹریبیونل کے سامنے درخواست دے سکتے ہیں۔

پھر آپ اگلے چھ ماہ کے دوران ایک بار اور اس کے بعد بھی آپ کو ہسپتال میں رکھنے جانے پر ہر سال میں ایک بار درخواست دے سکتے ہیں۔

اگر آپ پر پابندی کی ہدایت نہیں دی گئی ہے تو، آپ کا قریب ترین رشتہ دار آپ کی منتقلی کی ہدایت کے بعد دوسرے چھ ماہ کے دوران ایک بار اور اس کے بعد ہر سال میں ایک بار ٹریبیونل کے سامنے درخواست دے سکتا ہے۔ اس کتابچہ میں مزید بتایا گیا ہے کہ آپ کا قریب ترین رشتہ دار کون سا ہے۔

اگر آپ ٹریبیونل کے سامنے درخواست دینا چاہتے ہیں تو آپ اس پتے پر خط لکھ سکتے ہیں:

The Tribunals Service
PO BOX 8793
5th Floor
Leicester
LE1 8BN

ٹیلیفون: 0845 2232022

آپ کسی وکیل سے یہ گزارش کرسکتے ہیں کہ آپ کی جانب سے ٹریبیونل کو خط لکھ دے اور شنوائی میں آپ کی مدد کرے۔ ہسپتال اور لاء سوسائٹی کے پاس اس چیز میں تخصص یافتہ وکلاء کی فہرست موجود ہوتی ہے۔ آپ کو اس ضمن میں وکیل سے مدد حاصل کرنے کے لئے کوئی معاوضہ ادا نہیں کرنا ہے۔ لیگل ایڈ اسکیم کے تحت یہ بلا معاوضہ ہے۔

اگر ٹریبیونل کا کہنا ہے کہ مجھے ہسپتال میں نہیں رکھا جانا چاہئے تو اس صورت میں کیا ہوتا ہے؟

اگر ٹریبیونل کا کہنا ہے کہ آپ کو ہسپتال میں نہیں رکھا جانا چاہئے تو، اس کا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ آپ کو واپس جیل یا حراستی مرکز میں لے جایا گیا ہے، تاوقتیکہ ٹریبیونل نے ہسپتال میں آپ کے رکنے کی تجویز نہ کی ہو۔

میرا کون سا علاج ہوگا؟

آپ کا ذمہ دار معالج اور ہسپتال کا دیگر عملہ آپ کے دماغی اختلال کے لئے آپ کو درکار کسی معالجہ کے بارے میں آپ سے بات کرے گا۔ زیادہ تر صورتوں میں انہیں آپ کا مشورہ تسلیم کرنا ہوگا۔

تین ماہ کے بعد، آپ کے دماغی اختلال کے لئے جو دوا یا ادویات دی جا رہی ہیں ان کے بارے میں مخصوص اصول ہیں۔ اگر آپ وہ دوا یا ادویات نہیں لینا چاہتے ہیں، یا آپ اس قدر بیمار ہیں کہ یہ بھی نہیں بتا سکتے ہیں کہ آیا آپ کو ان کی ضرورت ہے تو، اس ہسپتال سے باہر کا کوئی ڈاکٹر آپ کا معائنہ کرے گا۔ یہ خود مختار ڈاکٹر آپ سے اور ہسپتال کا جو عملہ آپ کو جانتا ہے اس سے بات کرے گا۔ خود مختار ڈاکٹر یہ فیصلہ کرے گا کہ آپ کو کون سی دوا اور ادویات دی جاسکتی ہیں۔ جب تک کوئی ہنگامی صورتحال نہ ہو، یہ صرف ایسی دوا اور ادویات ہوتی ہیں جو آپ کی رضامندی کے بغیر آپ کو دی جاسکتی ہیں۔

اس خود مختار ڈاکٹر کو SOAD (سیکنڈ اوپینئن اپوائنٹڈ ڈاکٹر) کہا جاتا ہے اور اس کی تقرری ایک خودمختار کمیشن کے ذریعہ ہوتی ہے جو اس بات پر نگاہ رکھتا ہے کہ مینٹل ہیلتھ ایکٹ کا استعمال کس طرح ہوتا ہے۔

کچھ خصوصی معالجوں، جیسے الیکٹر کنولزِو تھراپی (ECT) کے لئے مختلف اصول ہیں۔ اگر عملہ کو لگتا ہے کہ آپ کو ان میں سے کوئی خصوص معالجہ درکار ہے تو، وہ اصول آپ کو بتائے جائیں گے اور آپ کو کوئی اور کتابچہ دیا جائے گا۔

آپ کے قریب ترین رشتہ دار کو واقف کرانا

اگر آپ پر پابندی کی ہدایت دی گئی ہے تو، اس کتابچہ کی ایک کاپی اس شخص کو دی جائے گی جسے مینٹل ہیلتھ ایکٹ آپ کا قریب ترین رشتہ دار قرار دیتا ہے۔

مینٹل ہیلتھ ایکٹ میں ایسے افراد کی فہرست موجود ہے جنہیں قریب ترین رشتہ دار سمجھا جاتا ہے۔ عام طور پر، اس فہرست میں جو شخص سب سے اوپر ہوتا ہے وہی آپ کا قریب ترین رشتہ دار ہوتا ہے۔ ہسپتال کا عملہ آپ کو ایک کتابچہ مہیّا کراسکتا ہے جس میں اس چیز کی اور آپ کی نگہداشت اور معالجہ کے سلسلے میں آپ کے قریب ترین رشتہ دار کو جو حقوق حاصل ہیں ان کی صراحت کی گئی ہے۔

آپ کے معاملے میں، ہمیں بتایا گیا ہے کہ آپ کا قریب ترین عزیز ذیل کا فرد ہے:

اگر آپ نہیں چاہتے ہیں کہ اس شخص کو کتابچہ کی کاپی موصول ہو تو، براہ کرم اپنی نرس یا عملے کے کسی اور رکن کو بتادیں۔

اپنے قریب ترین رشتہ دار کو تبدیل کرنا

اگر آپ کو نہیں لگتا ہے کہ یہ فرد آپ کا قریب ترین رشتہ دار ہونے کے لئے موزوں ہے تو، آپ کاؤنٹی کورٹ میں عرضی دے سکتے ہیں کہ اس کے بجائے کسی اور شخص کو آپ کا قریب ترین رشتہ خیال کیا جائے۔ ہسپتال کا عملہ آپ کو ایک کتابچہ مہیا کراسکتا ہے جس میں اس کی وضاحت ہوتی ہے۔

آپ کے خطوط

آپ کے نام سے بھیجے گئے تمام خطوط آپ کو دیئے جائیں گے۔ آپ کسی بھی فرد کو خطوط بھیج سکتے ہیں سوائے اس شخص کے جنہوں نے یہ کہہ رکھا ہے کہ وہ آپ کی جانب سے بھیجے گئے خطوط وصول کرنے کے خواہاں نہیں ہیں۔ ان افراد کے نام ارسال کردہ خطوط کو ہسپتال کا عملہ روک سکتا ہے۔

ضابطۂ عمل

ایک ضابطۂ عمل موجود ہے جس سے ہسپتال کے عملہ کو مینٹل ہیلتھ ایکٹ اور دماغی اختلال کا علاج کرنے والے افراد کے بارے میں مشورہ حاصل ہوتا ہے۔ عملہ کو آپ کی نگہداشت کے بارے میں فیصلے کرتے وقت اس بات کا خیال رکھنا ہوتا ہے کہ ضابطہ کا کیا کہنا ہے۔ اگر آپ کی مرضی ہو تو، آپ اس ضابطہ کی کاپی ملاحظہ کرنے کے لئے طلب کرسکتے ہیں۔

میں شکایت کیسے درج کروں؟

اگر آپ ہسپتال میں اپنی نگہداشت اور علاج کے سلسلے میں کسی بھی چیز کے بارے میں شکایت درج کروانا چاہتے ہیں تو، براہ کرم عملہ کے کسی ممبر سے بات کریں۔ وہ اس معاملے کا ازالہ کرسکتے ہیں۔ وہ ہسپتال کے شکایات کے طریقہ کار کےبارے میں آپ کو معلومات فراہم کرسکتے ہیں، جسے آپ مقامی تدبیر کے نام سے موسوم وسیلے کی معرفت اپنی شکایت کا ازالہ کرنے کی کوشش میں بروئے کار لاسکتے ہیں۔ ان سے کسی اور ایسے شخص کے بارے میں بھی معلومات حاصل ہوسکتی ہے جو شکایت درج کروانے میں آپ کی مدد کرسکتا ہے۔

اگر آپ کو نہیں لگتا ہے کہ ہسپتال کا شکایات کا طریقہ کار آپ کے لئے معاون ہوسکتا ہے تو، آپ خود مختار کمیشن کے پاس شکایت درج کروا سکتے ہیں۔ کمیشن اس بات پر نگاہ رکھتا ہے کہ مینٹل ہیلتھ ایکٹ کس طرح استعمال ہوتا ہے، تاکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ اس کا استعمال صحیح طریقے سے ہوتا ہے اور جب مریض ہسپتال میں ہوتے ہیں تو ان کی مناسب دیکھ بھال ہوتی ہے۔ ہسپتال کا عملہ آپ کو ایک کتابچہ مہیا کراسکتا ہے جس میں کمیشن سے رابطہ قائم کرنے کا طریقہ درج ہوتا ہے۔

مزید تعاون اور معلومات

اگر آپ کی نگہداشت یا معالجہ کے بارے میں مذکور کوئی بات آپ کی سمجھ میں نہیں آتی ہے تو، عملے کا ممبر آپ کی مدد کرنے کی کوشش کرے گا۔ اگر اس کتابچہ میں مذکور کوئی بات آپ کی سمجھ میں نہیں آتی ہے یا آپ کا کوئی سوال ایسا ہے جس کا جواب اس کتابچہ میں درج نہیں ہے تو براہ کرم عملے کے ممبر سے اس کی وضاحت کرنے کو کہیں۔

اگر آپ کو کسی اور شخص کے لئے اس کتابچہ کی ایک اور کاپی درکار ہے تو براہ کرم طلب کریں۔